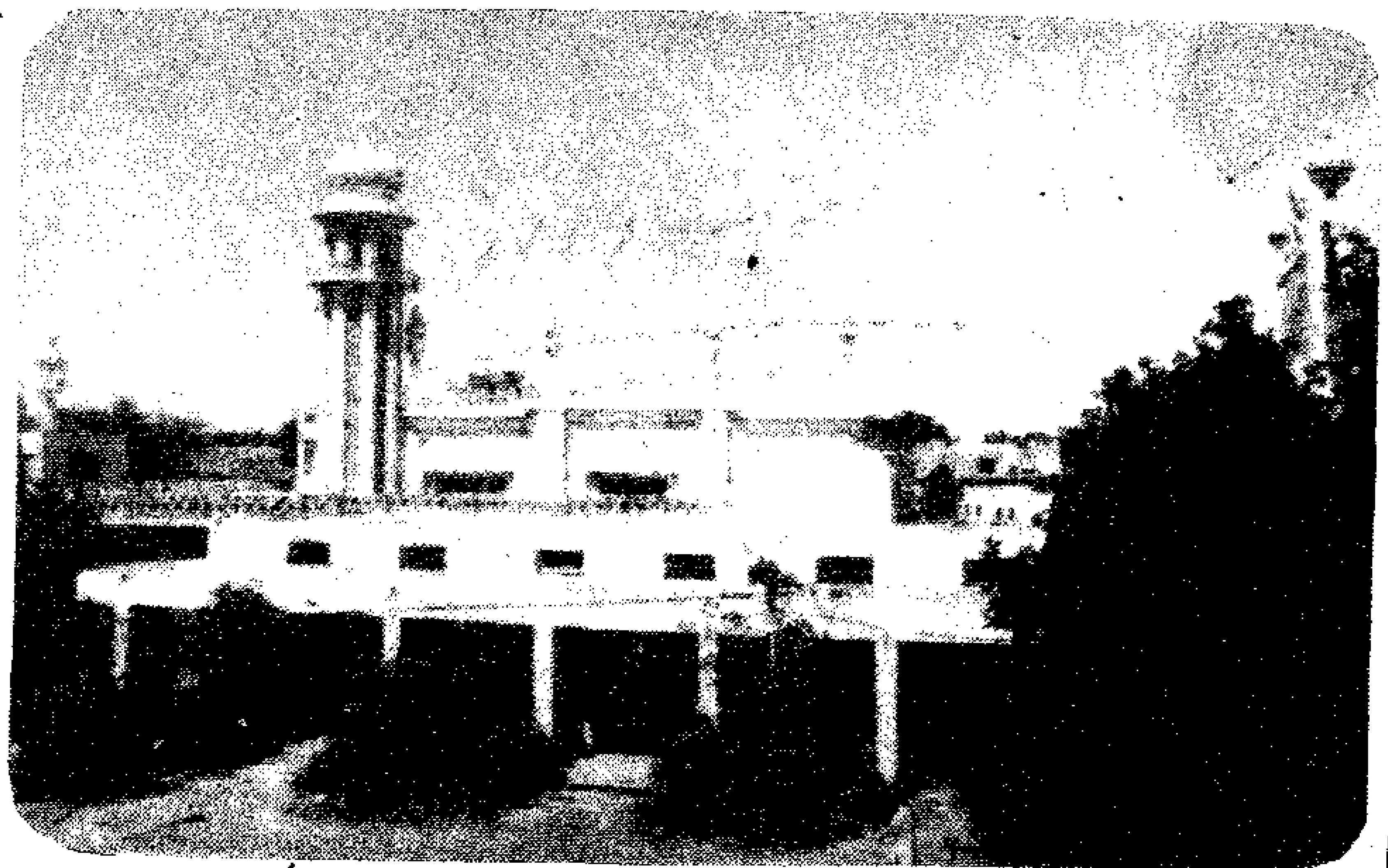

دارالعلوم کے شب و روز

جامعۃ ام القریٰ مکہ کا علمی عطیہ | مارچ کے اوائل میں جامعہ ام القریٰ مکۃ المکرمہ زادھا اللہ شرفا کی جانب سے دارالعلوم حقانیہ کی لائبریری کے لئے مختلف موضوعات پر جدید و قدیم کتابوں کا ایک گراں قدر عطیہ موصول ہوا۔ دارالعلوم حقانیہ جامعہ ام القریٰ کے ارباب بست وکشاد کا پرخلوص شکریہ ادا کرتا ہے بالخصوص اس جامعہ کے جناب مولانا عبدالسبوح صاحب القاسمی لائبریرین خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔ ان شاء اللہ دارالعلوم حقانیہ اور اس کا وسیع علمی حلقہ ان نایاب علمی خزانوں سے فیض یاب ہو گا

ایک اور وقیع کتب خانہ | حسن ابدال کے ایک بزرگ اور ممتاز عالم حضرت مولانا حبیب الرحمان صاحب آگروری مرحوم جو اکابر و اجلہ علماء دیوبند اور حضرت شیخ الہند قدس سرہ سے تلمذ رکھتے تھے۔ ان کے ہاں علوم کتاب و سنّت و فقہ کا ایک شاندار علمی کتب خانہ تھا جن میں بعض نادر علمی مخطوطات بھی شامل ہیں۔ مولانا مرحوم کی بیوہ محترمہ نے یہ وقیع علمی کتب خانہ دارالعلوم کو وقف فرما دیا ہے۔ اور اس طرح الحمدللہ کہ ایک بقیۃ السلف عالم دین کی عمر بھر کا حاصل یہ کتب خانہ ضائع ہونے سے بچ کر دارالعلوم میں محفوظ کر دیا گیا ہے۔ پورا حلقہ دارالعلوم مرحوم کے رفع درجات اور معطی حضرات کے لئے دعا کرتا ہے۔

واردین وصادرین | مارچ کے پہلے ہفتے میں جناب عنایت اللہ ابلاغ صاحب جو جامعۃ الازہر کے فاضل اور افغانستان کی سپریم کورٹ کے جج رہ چکے ہیں۔ کئی ایک کتابوں کے مصنّف بھی ہیں اور اب افغان مہاجر ہیں دارالعلوم تشریف لائے۔ حضرت شیخ الحدیث سے ملاقات کی۔ اہم علمی مباحث پر تبادلہ خیال کیا۔ نیز حضرت اقدس کو اپنی ایک گراں قدر تصنیف "سیرت امام اعظم" مطبوعہ مصر بطور ہدیہ پیش کی۔

★ ۱۴ مارچ۔ مولانا غلام مصطفےٰ صاحب دارالعلوم عثمانیہ لاہور علماء اور فضلا کی ایک جماعت کے ساتھ تشریف لائے۔ اور حضرت اقدس شیخ الحدیث مدظلہ کی خدمت میں قرآن مجید کا دو سو گیارہ سالہ قدیم قلمی نسخہ جو مولانا محمد غوث پشاوری ۱۲۱۳ھ کے ہاتھ کا لکھا ہوا کی مطبوعہ عکسی کاپی پیش کی۔

★ ۱۷ مارچ۔ مولانا محمد اشرف خان صاحب پروفیسر پشاور یونیورسٹی تشریف لائے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے